ہفتہ
15- اپریل 1995ء

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ
الفضل ربوہ
فون ۴۴۹
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
ایڈیٹر: نسیم سیفی

جلد 45-80 نمبر 84 ہفتہ - 14 ذیقعدہ - 1415ھ ' 15 شہادت 1374 ھش ' 15 اپریل 1995ء

صاف دلوں کی خدا ہر ایک راہ میں مدد کرتا ہے

اگر تم صاف دل ہو کر اس کی طرف آجاؤ تو ہر ایک راہ میں وہ تمہاری مدد کرے گا۔ اور کوئی دشمن تمہیں نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔ خدا کی رضا تم کسی طرح پا ہی نہیں سکتے جب تک تم اپنی لذات چھوڑ کر اپنی عزت چھوڑ کر اپنا مال چھوڑ کر اس کی راہ میں وہ تلخی نہ اٹھاؤ جو موت کا نظارہ تمہارے سامنے پیش کرتی ہے۔ لیکن اگر تم تلخی اٹھاؤ گے تو ایک پیارے بچے کی طرح خدا کی گود میں آجاؤ گے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

یقیناً یاد رکھو کہ ابتلاء اور امتحان ایمان کی شرط ہے اس کے بغیر ایمان 'ایمانِ کامل ہوتا ہی نہیں اور کوئی عظیم الشان نعمت بغیر ابتلاء ملتی ہی نہیں ہے۔ دنیا میں بھی عام قاعدہ یہی ہے کہ دنیاوی آسائشوں اور نعمتوں کو حاصل کرنے کے لئے قسم قسم کی مشکلات اور رنج و تعب اٹھانے پڑتے ہیں۔ طرح طرح کے امتحانوں میں سے ہو کر گذرنا پڑتا ہے تب کہیں جا کر کامیابی کی شکل نظر آتی ہے اور پھر بھی وہ محض خدا تعالیٰ کے فضل پر موقوف ہے۔ پھر خدا تعالیٰ جیسی نعمتِ عظمیٰ جس کی کوئی نظیر ہی نہیں یہ بدوں امتحان کیسے میسر آسکے۔

پس جو چاہتا ہے کہ خدا تعالیٰ کو پاوے اسے چاہئے کہ وہ ہر ایک ابتلاء کے لئے تیار ہو جاوے۔

(ملفوظات جلد سوم ص ۵۱۰)

خدا تعالیٰ اپنے نیک بندوں کو ناکام نہیں ہونے دیتا

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث)

مادی اشیاء سے ہزاروں خدمتیں لینے کی قوت اور طاقت انسان کو اللہ تعالیٰ نے عطا فرمائی ہے یعنی ایک طرف اس عالمین کو پیدا کیا جس سے اس دنیا میں انسان کی ہر ضرورت پوری ہوتی ہے (البتہ وہ ضرورت پوری نہیں ہوتی جو انسان خود اپنی حماقت سے ضرورت سمجھ لیتا ہے) اس سے وہ ضرورت مراد ہے جو اللہ نے پیدا کی یعنی کسی چیز کی احتیاج کے پورا ہونے کے سامان پیدا کئے تو دوسری طرف انسان کو قوت و طاقت اور عقل و تمیز بھی عطا فرمائی تاکہ وہ اس دنیا کی چیزوں سے کام لے۔

پھر انسان جب مادی اشیاء سے کام لیتا ہے تو بسا اوقات وہ شیطان کے دھوکے میں آجاتا ہے مثلاً ایک شخص ہے جسے تجارت کا بڑا ڈھنگ آتا ہے اللہ تعالیٰ نے اس کی فطرت میں یہ رکھا ہے کہ وہ جس چیز کو ہاتھ میں لیتا ہے اسے سونا بنا دیتا ہے۔ چنانچہ وہ تجارت کرتا ہے اور اس کے ذریعہ وہ بڑا نفع کماتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اسے عقل و فراست اور تاجرانہ ذہنیت عطا فرمائی ہے جس کی بدولت وہ دولت جمع کر لیتا ہے تو پھر اس کے پاس شیطان آجاتا ہے اور اسے کہتا ہے کہ تو نے جو دولت کمائی ہے۔ یہ تو محض تیری عقل اور سمجھ کا نتیجہ ہے' اسے اللہ کی راہ میں خرچ کر کے ضائع نہ کرنا۔ گویا شیطان اسے بخل سے کام لینے کی ترغیب دیتا ہے۔ ایسے موقع پر اگر وہ (صاحب ایمان) بندہ ہے اور سمجھدار ہے تو وہ شیطان کو دھتکار دے گا کیونکہ خدا کی یہ آواز اس کے کان میں پڑتی ہے کہ یہ اللہ کا مال ہے۔

اللہ کی دی ہوئی طاقتوں سے میں نے کمایا ہے۔

یہ مال حلال اس کی ہدایت کے مطابق خرچ ہو گا اور اس میں کوئی کمی بھی نہیں آئے گی کیونکہ یہ عالمین بھی اسی طرح موجود ہے۔ انسانی قوتیں اور طاقتیں بھی اسی طرح موجود ہیں جس طرح پہلے تھیں اور اللہ تعالیٰ بھی موجود ہے۔ اس کی رحمانیت کے جلوؤں میں کوئی فرق نہیں آسکتا۔ چنانچہ خدائے رحمان اپنے بندہ سے کہتا ہے کہ اگر تم میرے بن جاؤ تو میں تمہیں نہیں چھوڑوں گا۔ میں تمہیں ناکام نہیں ہونے دوں گا۔ میں تمہیں ہر دکھ سے بچاؤں گا اور ہر نعمت عطا کروں گا مگر شرط یہ ہے کہ تم میرے بندے بن جاؤ اور میری ہدایت پر کاربند ہو جاؤ۔ لیکن شیطان بھی تاک میں ہوتا ہے وہ اس کے کان میں ڈالتا ہے کہ تم نے ایک دفعہ دولت کمالی۔ تمہارا داؤ لگ گیا ممکن ہے یہ دولت پھر تمہارے ہاتھ میں نہ آئے اس لئے تم اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہ کرو۔

اسی طرح مثلاً ایک سیاست دان ہے جسے اللہ تعالیٰ نے سیاسی شعور عطا فرمایا ہے۔ اس کے اندر قیادت کا خداداد جوہر ہے جس کی بدولت وہ سیاسی میدان میں کامیاب ہو جاتا ہے۔ اس کی اس کامیابی کا انحصار اس عالمین کے کچھ حصوں پر ہے مثلاً وہ کاغذ اور سیاہی کو' لاؤڈ سپیکر کو اور انسانوں پر اثر ڈال کر ان کے اجتماعوں کو استعمال کرتا ہے اور اپنے مقاصد میں کامیاب ہو جاتا ہے۔ مگر جس وقت وہ کامیاب ہو جاتا ہے اور ملک کے کسی ایک حصے کا حاکم بن جاتا ہے اس چیز کو استعمال کر کے جو اللہ تعالیٰ نے پیدا کی اور ان

باقی صفحہ ۷ پر

تقریب شادی

○ مورخہ ۷۔ اپریل ۱۹۹۵ء کو مکرم معین احمد صاحب ابن مکرم مولانا مقبول احمد صاحب ذبیح نائب ناظر مال آمد کی برات پونے نو بجے صبح ربوہ سے لاہور روانہ ہوئی جمعہ سے قبل دار الذکر میں مکرم محمد حنیف محمود صاحب مربی سلسلہ نے مکرم معین احمد صاحب کے نکاح کا اعلان مکرمہ امتہ النور صاحبہ بنت مکرم چوہدری محمد اکرم ورک صاحب سکنہ گلبرگ لاہور کے ساتھ مبلغ پانچ ہزار کینیڈین ڈالر حق مہر پر کیا۔

تقریب رخصتانہ کے موقعہ پر محترم چوہدری حمید نصر اللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور نے دعا کرائی۔

۸۔ اپریل ۱۹۹۵ء کو مکرم مقبول احمد ذبیح صاحب نے اپنے مکان دار العلوم غربی ربوہ میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا۔ دعوت ولیمہ کے اختتام پر مکرم میر محمود احمد صاحب ناصر نے دعا کروائی۔

اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے ہر لحاظ سے مبارک فرمائے۔

ضرورت عملہ

○ دفتر انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹکٹس و انجینئرز عقب گولبازار ربوہ میں ایک آفس انچارج کی ضرورت ہے۔ ٹائپ جاننا ضروری ہے۔ تنخواہ حسب لیاقت دی جائے گی۔ خواہشمند حضرات تعلیمی و تجرباتی سند / سرٹیفکیٹ کے ساتھ خاکسار کو ملیں۔

(وکیل المال ثالث تحریک جدید ربوہ)

سوِمنگ پول

○ انصار خدام اور اطفال کی اطلاع کے لئے تحریر ہے کہ سوئمنگ پول ۹۵-۴-۲۰ بروز جمعرات بعد عصر کھلے گا۔ فیس حسب سابق انصار خدام ۷۰ روپے۔ کارکنان و اطفال ۳۵ روپے ماہوار ہو گی۔ ممبر شپ فارم ہر وقت سوئمنگ پول سے مل سکتے ہیں۔ اس سہولت سے زیادہ سے زیادہ احباب فائدہ اٹھائیں۔

(انچارج سوئمنگ پول ربوہ معرفت خدام الاحمدیہ)

درخواست دعا

○ عزیزہ ثمینہ یاسمین بنت نسیم احمد خالد دار العلوم وسطی ربوہ جو وقف نو میں شامل ہے مورخہ ۶۔ اپریل کو آگ لگنے کی وجہ سے جل گئی ہے۔ فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہے اللہ تعالیٰ شفا عطا فرمائے

دعا کے واسطے پورا پورا اضطراب اور گدازش جب تک نہ ہو بات نہیں بنتی

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

روزنامہ الفضل ربوہ	پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ مقام اشاعت: دار النصر غربی - ربوہ	قیمت دو روپیہ

۱۵ - شہادت ۱۳۷۴ ھش ۱۵ - اپریل ۱۹۹۵ء

امداد - اور دعا

معاشرے میں بہتری پیدا کرنے کے لئے یہ لازم ہے کہ ایک دوسرے کی مدد کی جائے یہ مدد مختلف ضروریات کے مطابق مختلف رنگوں میں کی جاسکتی ہے۔ اور ان رنگوں میں سے سب سے زیادہ بہتر رنگ یہ ہے کہ کسی بھائی کا کوئی عیب دور کرنے کی کوشش کی جائے۔ تاکہ اسے بہتر انسان بنا دیا جائے۔ ویسے تو جب مدد کا ذکر کیا جاتا ہے تو سب سے پہلے مالی مدد سامنے آتی ہے۔ یا اور کوئی ایسی مدد جو ظاہرہ طور پر دکھائی دے کہ اس کام کو وہ اکیلا سر انجام دینے کے قابل نہیں ہے اسے مدد کی ضرورت ہے۔ ایسی ہر قسم کی امداد بھی اپنی جگہ پر نہایت ضروری ہے لیکن ہر قسم کی امداد کے ساتھ ایک اور قسم کی مدد بھی شامل کی جاسکتی ہے بلکہ کی جانی چاہئے اور وہ مدد ہے دعا کے ذریعے۔ کسی میں کوئی عیب دیکھیں تو اس کے لئے دعا کریں۔ کس کو مالی تنگی کا سامنا ہو تو اس کے لئے دعا کریں۔ کسی کو کسی اور چیز کی حاجت ہو تو اس کے لئے بھی دعا کریں۔ گویا کہ امداد کو دو طریقوں پر پیش کیا جاسکتا ہے۔ فوری طور پر بھی اور لمبے عرصے کے لئے بھی۔ فوری طور پر تو یہ ہے کہ مالی امداد کی ضرورت ہے تو اسے روپیہ پیسہ دیا جائے لیکن لمبے عرصے کے لئے اس کو مالی مشکلات سے بچانا مقصود ہو اور یقیناً مقصود ہونا چاہئے۔ تو اس کے لئے دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ اس کی مشکلات کو دور کرے۔ اس کے لئے فراخی پیدا کرے اور اسے ظاہرہ طور پر کسی شخص سے مالی امداد لینے کی ضرورت نہ رہے۔

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) اس بارے میں فرماتے ہیں :-

"ہماری جماعت کو چاہئے کہ کسی بھائی کا عیب دیکھ کر اس کے لئے دعا کریں۔ لیکن اگر وہ دعا نہیں کرتے۔ اور اس کو بیان کر کے دور سلسلہ چلاتے ہیں تو گناہ کرتے ہیں۔ کونسا عیب ہے جو کہ دور نہیں ہو سکتا۔ اس لئے ہمیشہ دعا کے ذریعے دوسرے بھائی کی مدد کرنا چاہئے"۔

جہاں تک عیب کا تعلق ہے اس کے محدود معنے بھی ہیں اور وسیع تر بھی۔ عیب کمی کو کہتے ہیں۔ کسی چیز کے فقدان کو کہتے ہیں۔ اگر اخلاقی عیب ہو اور اس کے لئے دعا کی جائے تو وہ بھی دور ہو سکتا ہے اور اگر مالی کمی ہو اور اس کے لئے دعا کی جائے تو وہ بھی دور ہو سکتی ہے۔ الغرض ہر قسم کی مدد کو دعا کے ساتھ منسلک کیا جائے۔

اگرچہ یہ بات ہمیشہ ذہن میں مستحضر رہنی چاہئے کہ صرف دعا اللہ تعالیٰ کا امتحان لینے والی بات ہے۔ کام بھی ہو اور دعا بھی۔ یعنی مدد بھی ہو اور دعا بھی۔

کسی بے کیف ظلمت میں نہاں ہو
کہ غرقِ رونقِ کون و مکاں ہو
ہر اک لمحہ صدا آتی ہے دل سے
مرے ماضی کے لمحو تم کہاں ہو

ابوالاقبال

اِس باغ کے گوشے ہوئے بدنام بہت سے
تڑپے ہیں یہاں مرغ تہِ دام بہت سے

دُنیا مجھے بیکار سمجھتی ہے تو سمجھے
اُس کوچے میں رہتے ہیں مجھے کام بہت سے

مقصد ہے نہ اَفشا ہو مِرا رازِ محبت
لگواتا ہوں خود دوسرے الزام بہت سے

کِس کِس کی مشقّت نے سنوارا ہے زمیں کو
مشہور اُسے کر گئے گمنام بہت سے

ٹھٹکا ہے مِرے دفترِ اعمال پہ داور
معشوق مِرا ایک تھا ہیں نام بہت سے

اے اہلِ جُنوں! عقل کی تقدیر بتا دو
بیٹھے ہیں یہاں صاحبِ الہام بہت سے

ہوتا ہے نئے دَور کا آغاز سحر سے
میخانے میں جس رات چلیں جام بہت سے

اپنا تو یہ ہے تجربۂ عشق' تبسّم
آغاز ہے ایک اس کا' ہیں انجام بہت سے

ڈاکٹر عبدالرشید تبسم

فضلِ عمر ہسپتال کے اعلانات

۱- امدادِ مریضان "فضل عمر ہسپتال سے غریب اور نادار مریض اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ طبی سہولتوں سے بکثرت استفادہ کر رہے ہیں ان مریضوں کو مفت ادویات کے علاوہ لیبارٹری' ایکسرے اور ای سی جی کی سہولیات کے ساتھ اپریشنز کی سہولت بھی مہیا کی جاتی ہے ان پر اٹھنے والے کثیر اخراجات کو صدر انجمن کے علاوہ احباب جماعت کے عطیات سے پورا کیا جاتا ہے۔"

۲- توسیع و ڈویلپمنٹ "ہسپتال ہذا میں توسیع اور ڈویلپمنٹ کے بہت سے کام جاری ہیں اب نئے شعبہ ریڈیالوجی کی تعمیر شروع ہے عمارت کی تکمیل' مشینری اور آلات کے لئے کثیر اخراجات ہوں گے اخراجات کو صدر انجمن احمدیہ کے علاوہ احباب جماعت کے عطیات سے پورا کیا جاتا ہے۔"

لہٰذا مخیر حضرات کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کار خیر میں حصہ لے کر محدود وسائل والے مریضوں کی مدد کر کے نیز توسیع اور ڈویلپمنٹ کے لئے امانت ڈویلپمنٹ میں عطیات بھجوا کر اللہ کی رضا حاصل کریں۔

ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ

ہومیو پیتھک کلاس نمبر ۶۳

ایڈز کے جتنے بھی کیسز آئے ہیں ایک میں بھی ناکامی نہیں ہوئی

انسانی جسم اور دماغ کے درمیان روح کے جوڑ کا کلیدی کردار

سٹینم کی علامات اور استعمالات کا تفصیلی تذکرہ

احمدیہ ٹیلی ویژن پر مورخہ ۲۳- جنوری ۱۹۹۵ء کو ہومیو پیتھی کلاس میں حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے فرمودہ ارشادات کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

ہومیو پیتھی کلاس نمبر ۶۳

لندن: ۲۳- جنوری ۱۹۹۵ء حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل پر نیچرل کیور ہومیو پیتھی کی کلاس میں سٹینم کی علامات کا ذکر کرنے کے علاوہ ہومیو پیتھی کے اصولوں کا بھی ذکر فرمایا۔

سٹینم STANNUM اس میں دو باتوں کی طرف خاص توجہ دیں۔ ایک تو یہ کہ پھیپھڑوں کی بیماریاں جن میں ٹوبر کولر رجحان ہو۔ کھانسی پرانی بلغم۔ یہ دوا سل دور کرنے کی ممد ہے۔ جہاں بھی سل کی علامات ہوں وہاں سٹینم مددگار ہوتی ہے۔ سل کے مریض کو پہلے سٹینم دیں پھر گہری دوائیں دیں۔

ٹی بی کے سلسلے میں یہ بات ضروری ہے کہ یہ بھیس بدل کر جسم کے اندر رہتی ہے۔ بعض اوقات مریض کو پتہ ہی نہیں چلتا کہ کیوں تکلیف ہے۔ دبی ہوئی سل کے شواہد بعض دفعہ نظر بھی نہیں آتے۔ کسی ٹیسٹ سے پتہ نہیں چلتا۔ علامتوں سے پتہ چل جاتا ہے۔ عموماً سلی علامتوں کے علاج سے پہلے درمیانہ ہاتھ رکھنا ضروری ہے اس کے لئے سٹینم کا استعمال مناسب ہے۔

یہ ورمز میں بہت اچھی ہے۔ ورمز کے لئے دو دوائیں ذہن میں آتی ہیں۔

سیباڈیلا اور سٹینم

اس میں چائنا بھی استعمال ہوتی ہے۔ تاہم سب سے اچھا کمبی نیشن سیباڈیلا اور سٹینم کا ہے۔

سیباڈیلا کی علامت ناک کی میوکس میمبرین میں خارش ہے۔ عجیب بات یہ ہے کہ انتڑیوں کا تعلق میوکس میمبرین کے اوپر تک اور ناک کے باہر کے حصے تک ہے۔ سانس کی نالی اور کھانے کی نالی انتڑیوں تک یہ جسم کی اندرونی سطح ہے باہر کی سطح پر بھی اس کا اثر ہے۔ جسم ایک نالی کی طرح ہے بیرونی سطح کی بیماریوں کو دبا جاتا ہے تو یہ اندر ظاہر ہو جاتی ہے۔ اندرونی سطح کی بیماریوں کو جب شفا دینے کی کوشش کی جاتی ہے تو بسا اوقات سخت رد عمل جلد پر ظاہر ہو جاتا ہے۔ بعض دفعہ ناک پر کئی دبے ہوئے نزلاتی اثرات جو ناک سے تعلق رکھتے ہیں اور اندر منتقل ہوئے ہوتے ہیں وہ ناک میں دوبارہ اتر آتے ہیں۔ جلد کی بیماری کو دبائیں تو وہ ناک پر حملہ کرتی ہے۔

سر کے ایگزیما کے ایک مریض کی بیماری دبائی گئی تو ناک میں سخت بدبودار نزلہ مستقل ٹھہر گیا۔ سخت تنگ کرنے والا۔ اس کا علاج کیا گیا تو ایگزیما واپس آگیا۔ بعض دفعہ رحم کی جھلیوں کا علاج کیا گیا تو ایگزیما باہر آگیا۔ جسم کے اندر اور باہر کے تعلقات پر ہومیو پیتھ کو گہری نظر رکھنی چاہئے۔ جو علامت اندر سے ٹھیک ہو کر باہر آ جائے تو بہتر علامت ہے۔ جو ٹھیک ہو کر اندر چلی جائے وہ بہت خطرناک علامت ہے۔

اس کے بعد حضرت صاحب نے جنوبی کوریا کے صدر جماعت مکرم ابراہیم لی صاحب کا ذکر فرمایا جو آج کی ہومیو کلاس میں موجود تھے۔ حضرت صاحب نے ان کو کوریا کا تاریخی انسان قرار دیا۔ حضرت صاحب نے فرمایا ان کے لئے ہومیو پیتھی کی بعض اہم باتیں میں دوبارہ بیان کروں گا۔

حضرت صاحب نے فرمایا بیماری کے جسم کے اندر سے نکل کر باہر آجانے کا یہ مطلب نہیں کہ باہر آ کر ٹھہر جائے۔ اگر صحیح ہومیو علاج ہوا تو بیماری پھر اندر نہ جائے گی۔ اور باہر سے بھی ٹھیک ہو جائے گی۔

سٹینم میں بعض ایسی باتیں ہیں کہ یہ اندر کی بیماریوں کو باہر منتقل کر کے پھیپھڑوں کو ٹھیک کر دیتی ہے۔

انتڑیوں کے تعلق میں یہ ورمز Worms کو مارتی ہے۔ لگتا ہے جیسے ورمز کو پگھلا دیا ہو۔ یہ پگھل کر باہر نکل جاتے ہیں۔ ایک اور دوائی پگھلنے کا کام کرتی ہے وہ سلیشیا ہے۔ اس میں یہ غیر معمولی مزاج ہے کہ کوئی بیرونی چیز جسم میں ہو تو اس کے خلاف سخت رد عمل دکھاتی ہے۔ آٹو امیون سسٹم سے اس کا گہرا تعلق ہے۔ یہ ہر بیرونی حملے کے خلاف بیدار ہو کر دفاع کی صلاحیت بخشتی ہے۔

حضرت صاحب نے فرمایا جانوروں کے پاس کون سے ڈاکٹر ہیں یہ جنگلوں میں خود ہی ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ یہ وہ نظام ہے جو خود ہی ترقی کرتا رہتا ہے۔ انسانی جسم میں آکر اس میں غفلت ہو جاتی ہے۔ اس کی وجہ سے دماغ نے کئی کئی طریقے ایجاد کر لئے ہیں مرض کے علاج کے لئے۔

کانٹا ٹوٹ کر اندر رہ جائے تو اسے خود ہی ٹھیک ہو جانا چاہئے۔ جانوروں میں ایسا ہی ہوتا ہے۔ لیکن انسانی جسم میں اس کو سلا دیا گیا ہے۔

جسم میں دو قسم کے نظام جسم میں دو قسم کی اطلاعوں کے نظام ہیں۔ ایک شعوری اور ایک لاشعوری۔ شعوری اطلاع کے بعد مریض ڈاکٹر کے پاس جاتا ہے علاج کراتا ہے۔ لاشعوری نظام خود بخود اندرونی اطلاع کرتا ہے۔ جسم میں جہاں بھی کہیں کوئی بیماری پیدا ہو۔ جراثیم داخل ہو جائیں یا وائرس داخل ہو جائے۔ کوئی ٹکڑا اندر داخل ہو جائے، سوئی ہو، گولی ہو یا کوئی بھی شکل ہو۔ اس کے اردگرد کے اطلاع دینے والے سیل فوری طور پر حرکت میں آتے ہیں۔ دفاعی سیل کو پیغام پہنچاتے ہیں کہ فلاں جگہ تکلیف ہو رہی ہے۔ اس کی فکر کرو وہاں سے پیغامبر سیل دوڑے آتے ہیں۔ جائزہ لیتے ہیں کہ کیا بیماری ہے اس کا کس قسم کا علاج کیا جائے۔ کس قسم کے سپاہی چاہئیں۔

حکومتوں کے لئے مثالی نظام حضرت صاحب نے یہ دلچسپ بات بیان فرمائی کہ انسانی جسم بیوقوف حکومتوں کے لئے ایک مثالی نظام ہے۔ وہ جاہل قومیں جو دفاع کو ضرورت سے زیادہ پالتی ہیں اس سے ان کی ترقی کو شدید نقصان پہنچتا ہے۔ اس قوم میں بھوکے بیمار اور کمزور لوگ زیادہ ملتے ہیں۔ جتنا کوئی ملک غریب ہے اتنا اسے خطرہ زیادہ ہوتا ہے۔

پاکستان میں ایک وقت ۶۰-۶۵% رقم دفاع پر خرچ ہوتی تھی۔ جو امیر قومیں ہیں وہ مہنگے دفاع کو برداشت کر سکتی ہیں۔ یورپ میں نیٹو وغیرہ دفاعی تنظیموں کا مشورہ ہے کہ دفاع پر 7% خرچ کریں اس پر بڑا رد عمل ہوا کہ ہیں! اتنی بڑی رقم دفاع پر خرچ کی جائے۔

حضرت صاحب نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے یہ نظام رائج کیا ہے کہ جتنی بھی بیماریاں ممکن ہیں ان سب کے لئے دفاع کی ایک خفیہ طاقت موجود ہوتی ہے۔ وہ ہمارے دفاع کے لئے مناسب حال تیاری کرتی ہے۔ یہاں دفاع کے کارخانے موجود ہیں جو بے وجہ ٹینک اور سمندری جہاز تیار نہیں کرتیں۔ الرٹ کا نظام ہر وقت موجود رہتا ہے۔

قرآن کریم فرماتا ہے کہ ہمیشہ مستعد رہو سرحدوں پر گھوڑے باندھ کر رکھو تاکہ سرحد سے فوراً خطرے کا پتہ چل جائے۔ یہ نظام دفاع جو اللہ کا پیدا کردہ ہے ہر وقت مستعد رہتا ہے۔

حضرت صاحب نے فرمایا سٹیفی سیگریا میں غصے کو دبایا گیا ہے۔ تو جلد کا اس سے کیا تعلق؟ تعلق یہ ہے کہ اندرونی اعضاء کو دبے ہوئے غصے کے اثرات سے بچانے کی خاطر جلد کو متحرک کر دیا تاکہ آپ کو پتہ لگے کہ کچھ خرابی ہے۔

ہومیو نظام اور انسانی جسم کے فلسفے میں مطابقت ہومیو نظام انسانی جسم کے فلسفے سے مطابقت رکھتا ہے۔ وہ نظام جو انسانی جسم کے فلسفے سے مشابہت رکھتا ہو وہ غلط نہیں ہو سکتا۔

ایک بچے کو سر کا ایگزیما ہوا باقی وہ ٹھیک ٹھاک تھا۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ جلد کو دفاع کی جو طاقت حاصل تھی وہ کمزور ہو گئی۔ پھر جو جراثیم جہاں جگہ پائیں گے حملہ کریں گے۔

ورمز Worms انتڑیوں میں کیوں ہیں؟ جانور اور انسان ایک وقت میں ایک ہی جگہ پانی پیتے تھے۔ جو گندا بھی تھا اور خطرناک بھی۔ مگر جانوروں پر اس کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔ وجہ یہ ہے کہ جراثیم تو ہیں لیکن چونکہ جانور نے لمبا عرصہ خود دفاع کی صلاحیت حاصل کی ہے اس لئے اس کا دفاع بہت مضبوط ہے۔

اس کے بالمقابل انسان نے جب سے اپنا کام خود کرنا چاہا ہے اس کے بعد سے جسم خاموش ہو گیا ہے۔

روح کا لطیف ترین نظام ہومیو دوا اتنی کمزور ہوتی ہے کہ جس زہر سے بنائی جاتی ہے وہ ختم ہو کر رہ جاتا ہے اور محض یاد سی باقی رہ جاتی ہے۔ اگر خدا نہیں ہے تو یہ نظام جھوٹ ہے۔ یہ اتنا لطیف نظام ہے کہ روح کے تصور کے بغیر اس کی کوئی حیثیت نہیں۔ اصل دوا کا موجود ہونا تو کجا واہمہ کا موجود ہونا بھی ممکن نہیں۔ پھر بھی دوا بھرپور اثر کرتی ہے۔

ایٹم کے سائز کا بیان کیا جاتا ہے کہ بہت ہی چھوٹا ہے اس کا تصور ہی فرضی ہے۔ اتنا چھوٹا کہ ایک

انسان کے سانس میں کتنے ایٹم آجاتے ہیں؟ اتنے آتے ہیں کہ سیزر نے جب وہ قتل ہوا تھا اس کا آخری سانس جو نکلا تھا اس میں جتنے ایٹم تھے وہ ساری دنیا میں پھیل گئے تھے اور ہر شخص کے سانس میں اس کا ایک ایٹم موجود ہے۔

ہومیو پیتھی پوٹنسی میں سیزر کے سانس کا ایک بھی ایٹم باقی نہیں۔ کروڑواں حصہ بھی باقی نہیں رہا۔ ہومیو پوٹنسی کی ایک لاکھ طاقت میں کوئی بھی حقیقت نہیں۔ لیکن اس کا اثر ایسا زبردست دکھائی دیتا ہے کہ عقل دنگ رہ جاتی ہے۔

ایڈز کا کامیاب علاج حضرت صاحب نے بیان کیا کہ ایڈز کی بیماری میں اب تک اللہ کے فضل سے جتنے بھی کیسز میرے پاس آئے ہیں افریقہ، امریکہ وغیرہ سے ایک کی بھی ناکامی کی اطلاع نہیں ملی۔

افریقہ کے ڈاکٹروں کا ایک حتمی طور پر ثابت شدہ ایڈز کا کیس آیا۔ دن بدن کمزوری سے چہرے پر وحشت طاری تھی۔ میں نے ان کو دوا دی ایک خوراک پھر تین ہفتے بعد دی اور کہا کہ دوبارہ ٹیسٹ کرائیں اور اسی انسٹی ٹیوٹ سے ٹیسٹ کرائیں جہاں پہلے کہا گیا تھا۔ انہوں نے کروالیا انسٹی ٹیوٹ والوں نے لکھا کہ ہم آپ کو خوشی سے اطلاع دیتے ہیں کہ ایڈز کا کوئی بداثر آپ میں باقی نہیں رہا۔ یہ ایک لاکھ کی طاقت کی سلیشیا تھی۔

ایک لاکھ کی طاقت کا مطلب ہے ایک بٹا دو لاکھ زیرو یہ گنتی Infinity سے بھی آگے نکل جائے گی۔

اگر یہ سب کچھ بلائنڈ ارتقاء Evolution سے ہوا ہے اور جسم مادہ ہی مادہ ہے روح نہیں تو یہ سب کچھ کیسے ممکن ہے؟

یقیناً خدا جو کائنات کا پیدا کرنے والا ہے۔ اس نے روح کے ساتھ ایسے لطیف تصورات وابستہ کر رکھے ہیں کہ دماغ کہیں بھی پہنچ کر تصور نہیں کر سکتا۔

ایک لاکھ پوٹنسی کے کمالات سلفر کی ایک لاکھ پوٹنسی دی توسل کا مریض دیکھتے ہی دیکھتے شفایاب ہو گیا۔

آرسنک کی ایک لاکھ پوٹنسی سے پرانی سے پرانی بیماریوں کا اثر ختم ہو جاتا ہے۔

رسٹاکس کمر کے اعصاب سے تعلق رکھتی ہے۔ فالجی بیماریوں میں چوٹی کی دوا ہے۔ پھیپھڑوں سے بھی تعلق رکھتی ہے۔ بڑی گہری دوا ہے۔ ایک مریض کو ۲۰۰ میں دی۔ خاص فائدہ نہ ہوا۔ مجھ سے پوچھے بغیر ایک لاکھ کی پوٹنسی میں رسٹاکس کھالی۔ جہاں پرانی درد تھی وہاں کمر میں سنسنی سی پیدا ہوئی۔ حرکت سی پیدا ہو گئی۔ اور پھر تکلیف بالکل ختم ہو گئی۔ گٹھلیاں بھی ختم ہو گئیں۔ ہر وقت کی کمر درد اور ٹانگوں کی درد ختم ہو گئی۔

ایک لاکھ کی احتیاطیں لاکھ کی طاقت واقعتہ "طاقت ہے۔ بڑے گہرے اثرات رکھتی ہے۔ مگر بالعموم اس سے اجتناب کرنا چاہئے۔ جب پتہ ہو کہ دوا تو مرض سے مشابہہ ہے مگر مریض کمزور ہے تو اسے ایک لاکھ نہ دیں۔ جو اس سے بچتے ہیں وہ اس لئے کہ وہ کیس اس بیماری کا ہوتا ہی نہیں۔ جب کیس ٹھیک ہو مگر جسم کمزور ہو تو ممولے کو شہباز سے لڑانے والی بات ہے۔ اس لئے پہلے اس کی اکانومی ٹھیک کریں۔ لیکن اگر اکانومی ٹھیک ہے۔ مگر دوا کے اثر کی اطلاع نہیں مل رہی تو یہ اصول ہمیشہ کام آئے گا کہ کہاں جانا زیادہ خطرناک نہیں ہے۔

یہ جو سلیشیا کی ایک لاکھ کی طاقت ہے اس وقت جسم مکمل طور پر سو چکا تھا کوئی دوا اثر نہ کرتی تھی۔ ایڈز کا تعلق جسم کے دفاعی نظام کے سو جانے سے ہے وہ دفاعی نظام جس میں حرکت بھی پیدا کریں تو حرکت نہ ہو۔ اس میں اگر روح کو بہت لطیف پیغام مل جائے کہ ایسا خطرہ ہے اور اس مفروضے پر پہلا ایڈز کا مریض خدا کے فضل سے شفایاب ہو گیا۔ سلیشیا کی ایک لاکھ طاقت نے اتنا حیرت انگیز اثر کیا کہ دیکھتے ہی دیکھتے بیماری کا کچھ بھی باقی نہ رہا۔

ایسے کیسز میں جن کا علاج کیا گیا، ہسپتال کے سرٹیفکیٹ میں ایڈز موجود ہے مگر بالکل ہی کمزور ہے بعض صورتوں میں ایسے مریضوں کو ایک سال تک زیر نگرانی رکھا گیا۔ پھر ڈاکٹروں نے بتایا کہ نہ تمہاری صحت پر اثر ہے اور نہ تمہارے بچے پر ایسی عورت نے ٹھیک ٹھاک بچے کو جنم دیا ہے۔ میرے پاس ریکارڈ موجود ہے۔

یادداشت کا نظام قیامت کے دن جب انسان کا کچا چٹھا بیان ہو رہا ہو گا کہ کیوں جہنم میں داخل کرنا واجب ہے۔ اس وقت یادداشت کا سارا اندرونی نظام متحرک ہو گا۔ غالب نے تو کہا تھا کہ

پکڑے جاتے ہیں فرشتوں کے لکھے پر ناحق
آدمی کوئی ہمارا دمِ تحریر بھی تھا

قرآنی آیت میں ہومیو فلسفے کا اشارہ فرشتے اعمال نامہ لکھ رہے ہیں۔ انسان نے تو گواہ تیار کر رکھے ہیں۔ فرشتے تو صرف اس نظام کے ذمہ دار ہیں۔ ورنہ تو انسانی اعضاء اس تفصیل سے ساری باتیں بیان کریں گے کہ انسان کہے گا کہ عجیب نظام ہے۔ کوئی چھوٹی سے چھوٹی بات بھی نہیں چھوڑتا۔ حضرت صاحب نے فرمایا اس آیت سے میرے دماغ میں ہومیو پیتھی نظام کا فلسفہ پہلی بار ابھرا۔ جو واقعہ ایک بار ہو گیا اس کو مٹا نہیں سکتے۔ نقوش مٹ سکتے ہیں لیکن ان کی یاد نہیں مٹ سکتی۔ یہی یاد کا نظام قیامت کے دن پیش ہو گا۔

روزمرہ کے تجربات میں اس یاد کے نشان کے

THE GLOW OF TIME

This Time that adds and goes on adding
To the glow and glitter of words and views
Whoever is near and close at hand
Must find it hard to get some clues
They look at art and find it dull
Till time has made it fairly old
And then a piece of pennies and shillings
Can bring us hundreds of pounds, if sold
My words and views are dull, I know
My deeds are worth a look of hate
Whoever is here and stares at me
Deplores my lack of goodly fate
My Lord and God! I leave it all
For You to let it stay and shine
I love my words and views and deeds
For, I am theirs and they are mine
You give them glow and glitter of Time
You make them worth a goodly price
Whate'er is good You make it better
Whate'er is bad you make it nice.

VIRTUE AND VICE

وقت کی چمک

وقت الفاظ اور خیالات کو چمک عطا کرتا ہے
اور عطا کرتا چلا جاتا ہے
جو چیز نزدیک ہے اور بالکل قریب ہے
اس کے متعلق کچھ اشارے پانا مشکل ہو جاتا ہے
وہ فن کی طرف دیکھتے ہیں
اور کہتے ہیں غیر دلچسپ ہے
حتی کہ وقت اس چیز کو کافی پرانی بنا دیتا ہے
اور پھر وہ چیز جس کی قیمت چند پینس اور چند شلنگ تھی
وہ سینکڑوں پاؤنڈ میں بکتی ہے
میرے الفاظ اور میرے خیالات غیر دلچسپ ہیں
میں جانتا ہوں کہ میرے اعمال پر نفرت کی نگاہ ڈالنا مناسب ہے
جو کوئی میرے قریب ہے
اور مجھے اچھی طرح دیکھتا ہے
وہ میری خوش قسمتی کے نہ ہونے پر نالاں ہے
میرے آقا اور میرے خدا
میں یہ ساری بات تیرے ہاتھ میں چھوڑتا ہوں
کہ تو انہیں باقی رہنے دے

باقی صفحہ ۶ پر

پیغام کو متعلقہ جگہوں پر پہنچانا اس دوا کے ذریعے ناممکن ہے۔ سوائے اس کے کہ روح کو اس مادی نظام سے بالا مانا جائے۔ وہ کمپیوٹر نہیں لیکن کمپیوٹر سے زیادہ حیرت انگیز کام کرنے والی مشین ہے۔

بعض چوٹی کے ڈاکٹر جن میں نوبل انعام یافتہ ڈاکٹر اکلیز شامل ہیں وہ قطعی طور پر اس بات کے قائل ہیں کہ جس کو ہم سمجھتے ہیں وہ سب کچھ وہ نہیں۔ جس کو مائنڈ کہتے ہیں وہ ایک غیر مادی چیز برین پر قابض ہے۔ دماغ اس کے تابع کمپیوٹر کی طرح کام کر رہا ہے۔ یہ مائنڈ سے ہدایات لے کر آگے چلتا ہے۔ یہ فلسفہ ایک ایسے سائنسدان کی تحقیق کا ماحصل ہے جس کو سائنس میں نوبل انعام دیا گیا وہ Mind کو Define نہیں کر سکے۔

ہر Nerve کے جوڑ پر جو پیغام منتقل ہوتا ہے وہاں ایک ایسا کیمیکل پیدا ہوتا ہے کہ فوری طور پر اس کا دوبارہ بننا ضروری ہے۔ ایک پیغام ہے جو عضلات میں موجود ہے۔ ہر جوڑ میں وہ کیمیا پیدا ہوتی ہے پھر دوبارہ بنتی ہے۔ ہر جوڑ میں انسان کا یہ نظام قائم ہے۔

جسم اور دماغ کے درمیان روح کا جوڑ حضرت صاحب نے فرمایا کہ میں بھی اسی پر یقین رکھتا ہوں کہ برین نہیں بلکہ مائنڈ ہے جو اصل کام کرتا ہے۔ ہمارے جسم اور دماغ کے درمیان روح کا جوڑ ہے۔ اس کو ہومیو دوا پیغام دیتی ہے۔ اگر پیغام صحیح ہے تو جہاں روح ضروری سمجھے گی ردعمل دکھائے گی۔

حضرت صاحب نے فرمایا انسانی جسم میں کروڑہا سپاہی دفاعی ہتھیاروں کی صلاحیت رکھتے ہیں جب پتہ چلتا ہے کہ جسم کے فلاں حصے میں فلاں دفاع چاہئے تو وہ اپنے سیل Cell بھیجتا ہے۔ وہ جاکر جائزہ لیتے ہیں اور واپس آکر پیغام دیتے ہیں کہ فلاں حملہ آور ہے یہ اس کی علامات ہیں۔ اس کے علاج کا پھر انتظام کیا جاتا ہے وہ سپاہی دفاع بھی کرتے ہیں اور وہیں قربان بھی ہو جاتے ہیں۔

ہومیو پیتھی کا مطلب ہے کہ پیغام رسانی کا پیغام مستعد ہونا چاہئے پتہ لگے کہ بیماری کی یہ شکل ہے پھر پیغام کامیاب ہو جاتا ہے۔

پاکستان کے متعلق

بشکریہ روزنامہ جنگ ۲۳ مارچ ۱۹۹۵ء

روزنامہ جنگ کے کالم نویس عبدالقادر حسن اپنے کالم "غیر سیاسی باتیں" میں لکھتے ہیں:-

" قائداعظم کی زندگی میں ہی کھوٹے سکوں نے ان کا دائرہ تنگ کرنا شروع کر دیا- اور ان کو بے کسی کی موت مار دیا- ان کی آنکھیں بند ہوئیں تو ان کو کھلی چھٹی مل گئی- جو آج تک ملی ہوئی ہے- پاکستان پر جن لوگوں نے حکومت کی ان میں ایک حکمران بھی ایسا نہیں گزرا جس نے دیانت داری کے ساتھ تحریک پاکستان کے مقاصد سے وفا کی ہو- ان مقاصد اور پاکستان کی عملی زندگی میں خلاء بڑھتا گیا اور اب نوبت یہاں تک آن پہنچی ہے کہ خود پاکستان کے حکمران مسلمانوں کو بنیاد پرست اور دہشت گرد کہتے ہیں- انہی لوگوں کی پاکستان کے ساتھ منافقت کی وجہ سے ملک دولخت ہوا- ملک کو دو ٹکڑے کرنے میں تمام اعلیٰ اور ارفع طبقوں کے سرکردہ افراد شامل تھے- اگر کوئی شامل نہیں تھا تو وہ عام پاکستانی تھا-

ان لوگوں نے ہر الیکشن میں عوام کو دھوکا دیا- ہر مارشل لاء کی مکمل حمایت کی- رشوت کا بازار گرم کیا عدل و انصاف کو تماشا بنا دیا- عدالتوں میں سے عدل کو نکال دیا- سرکاری دفتروں کو لٹیروں کے سپرد کر دیا- فوج کو اس کے مقاصد سے ہٹا کر سول حکومت اس کے سپرد کر دی- قومی خزانے اور قومی وسائل پر قبضہ جما لیا- عوام کو روٹی کپڑے مکان سے محروم کر دیا- اور آج مہنگائی اس حد تک پہنچ گئی ہے کہ عام اور اصل پاکستانیوں کے لئے زندگی گزارنا ممکن نہیں رہا ان کے ملک کے وسائل اور ان کے ملک کے خزانوں کو ان سے چھین لیا گیا- عدل و انصاف اور اہلیت و صلاحیت کے معیار (میرٹ) کو ختم کر کے نوجوانوں کو چور اور ڈاکو بنا دیا- ہر سطح پر اس قدر زیادہ دھاندلیاں کی گئیں کہ دھاندلی ایک معمول بن گئی- اور بڑی سے بڑی دھاندلی کی خبریں اخبار میں چھپتی ہیں مگر کوئی ٹس سے مس نہیں ہوتا- سیاست دانوں کی حالت یہ ہے کہ اگر کوئی سیاست دان کسی جماعت کو چھوڑ کر چلا جائے تو اسے آج ہم لوٹا کہتے ہیں- لیکن ۹۹ فیصد سیاست دان کبھی نہ کبھی لوٹا ضرور بنے ہیں- مگر یہ تو بہت معمولی بات ہے- اصل بات تو یہ ہے کہ ہمارے آج تک کے حکمرانوں نے قوم اور پاکستان کے ساتھ لوٹا گیری کی ہے- معاشی زبوں حالی کا یہ عالم ہے کہ کسی ملک سے امداد بطور قرض حاصل کرنے کو سب سے بڑی کامیابی قرار دیا جاتا ہے- نہ شرم- نہ حیاء نہ قومی غیرت' کوئی لکھنے والا اگر خون دل میں قلم ڈبو کر یہ لکھتا ہے کہ آپ کا یہ ملک صرف اس لئے قائم ہے اس پر قبضہ کرنے کے لئے کوئی تیار نہیں ہے- تو وہ بیچارہ غلط نہیں کہتا- کیونکہ معاشی اور اخلاقی اعتبار سے یہ ملک دیوالیہ ہو چکا ہے یا صحیح طور پر یوں کہئے کہ اسے دیوالیہ کر دیا گیا ہے- لیکن اس ملک کے عوام میں ابھی تک قومی غیرت کی کوئی چنگاری سلگ رہی ہے اور زندگی کی کوئی رمق ان میں باقی ہے- جس دن اس قوم کو کوئی دیانت دار لیڈر مل گیا تو یہ چنگاری بھڑک اٹھے گی- لیکن اس میں جتنی تاخیر ہوگی- کسی لیڈر کا کام اتنا ہی مشکل ہو جائے گا- اقبال کا ایک مشہور شعر بار بار یاد آتا ہے- اتنا یاد آتا ہے کہ وہ ایک دعا ایک آرزو اور ایک چیلنج بن گیا ہے-

یہ دور اپنے براہیم کی تلاش میں ہے
صنم کدہ ہے جہاں لا الہ الا اللہ

آیئے سب مل کر گم شدہ پاکستان کا یوم پاکستان منائیں اور کسی براہیم کا انتظار کریں-"

(الفضل) حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) نے پاکستان تشریف لا کر سب سے پہلا کام یہ کیا تھا کہ پاکستان کی بقاء اور اس کے استحکام کے لئے سات مختلف موضوعات پر لیکچر دیئے تھے- جن میں سے ایک لیکچر کا موضوع یہ تھا کہ ہم کسی سے نہ قرض لیں نہ امداد- اپنی چادر کے مطابق اپنے پاؤں پھیلائیں- تو یقیناً ہمارا ملک جلدی ترقی کر لے گا- اور دیگر ممالک کے شانہ بشانہ رواں دواں نظر آئے گا- لیکن ایسا نہ ہو سکا یا نہ کیا گیا- ہم نے قرض پر قرض لیا- امداد پر امداد لی- جس کے نتیجہ میں ہم اس زبوں حالی تک پہنچے ہیں جس کا آج رونا رویا جا رہا ہے-

اللہ تعالیٰ ہمارے سیاسی لیڈروں کو اس سلسلے میں سمجھ بوجھ عطا کرے اور حضرت امام جماعت الثانی کے ارشادات کو پیش نظر رکھتے ہوئے ملک کی بہبود کا سامان کیا جائے-

---

اظہر محمود ناصر (سول انجینئر)

واپڈا سنٹر میٹریل ٹیسٹنگ لیبارٹری-لاہور

سول انجینئرنگ کے پراجیکٹ کسی بھی ملک کی معاشی ترقی اور استحکام کی نشان دہی کرتے ہیں- ان منصوبوں کو آغاز سے انجام تک معیار کی بالائی حدوں تک رکھنے کے لئے ضروری ہے کہ ان میں استعمال ہونے والے میٹریل کی خصوصیات کا بغور اندازہ لگایا جاسکے تاکہ ان کا بہترین استعمال ممکن ہو سکے-

چٹان (ROCK)' مٹی (SOIL)' سیمنٹ' کنکریٹ' اسفالٹ اور پانی کسی بھی سول سٹرکچر کی مضبوطی میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں- ان کی خصوصیات اور ماحول سے ہم آہنگی کے لئے فیلڈ اور لیبارٹری دونوں طرح کے ٹیسٹ کئے جاتے ہیں- پچھلے تیس- چالیس سالوں میں واپڈا (واٹر اینڈ پاور ڈویلپمنٹ اتھارٹی) نے پاکستان میں ایسے کئی منصوبوں کی سرپرستی کی ہے جو نہ صرف اپنی کوالٹی کے اعتبار سے عالمی معیار کے ہیں بلکہ اپنی افادیت کے لحاظ سے پاکستان کی ترقی میں نمایاں کردار ادا کرتے ہیں- ایسے ہی کئی منصوبوں میں منگلا ڈیم' تربیلا ڈیم' خانپور ڈیم' حب ڈیم' ہملی ڈیم' چشمہ بیراج' تونسہ بیراج اور بہت سی لنک نہریں شامل ہیں-

واپڈا کی پچھلی کاوشوں میں ایک بہت بڑی کمی میٹریل ٹیسٹنگ لیبارٹری کے موجود نہ ہونے کی تھی- پراجیکٹ کے قریب عارضی لیبارٹری اتنی زیادہ فائدہ مند بھی ثابت نہ ہوتی تھی اور پراجیکٹ کی تکمیل کے بعد وہ اکثر ضائع ہو جاتی تھی اور بعض دفعہ میٹریل کو باہر کے ممالک میں بھجوا کر ان کا معائنہ کروایا جاتا یا غیر ملکی ماہرین کو پاکستان آنے کی دعوت دی جاتی تھی- ہر دو امور میں غیر ملکی زر مبادلہ کا کثیر استعمال ہوتا تھا-

چنانچہ حکومت پاکستان نے واپڈا اور UNDP (یونائیڈ نیشن ڈویلپمنٹ پروگرام) کے اشتراک سے ستمبر ۱۹۸۶ء میں لاہور میں سنٹرل میٹریل ٹیسٹنگ لیبارٹری کے قیام کا منصوبہ بنایا چنانچہ نومبر ۱۹۹۳ء میں واپڈا کے چیئرمین نے اس کا باقاعدہ افتتاح کیا- یہ لیبارٹری لاہور کے نواح میں لاہور رائے ونڈ روڈ سے ڈیڑھ کلومیٹر دور واقع ہے- تقریباً چھیالیس ہزار مربع فٹ (۴۶۰۰۰) کا رقبہ تجربہ گاہ کی بلڈنگ کے لئے دستیاب ہے جبکہ (۱۸۰۰۰) اٹھارہ ہزار مربع فٹ کا کانفرنس ہال ہے اس کے علاوہ خاصی وسیع جگہ ابھی خالی پڑی ہے-

انجینئرنگ یونیورسٹی لاہور کے ایم ایس سی کے طلباء کے ہمراہ اس لیبارٹری کو دیکھنے کا موقع ملا- بحیثیت پاکستانی سول انجینئر اپنے آپ پر فخر ہوا کہ اتنی عظیم الشان تجربہ گاہ ہمارے اتنے قریب موجود ہے- بیشتر ماہرین پاکستانی ہیں اور دن رات محنت کر کے خلوص نیت کے ساتھ پاکستان کی اقتصادی ترقی میں مصروف عمل ہیں-

اب تک چشمہ کینال پراجیکٹ- چشمہ نیوکلیئر پاور پراجیکٹ- غازی بروتھا ہائیڈل پراجیکٹ- مظفر گڑھ تھرمل پراجیکٹ- لاہور اسلام آباد موٹروے پراجیکٹ- لاکھڑا کوئلہ مائینز کے لئے میٹریل کی ٹیسٹنگ کے لئے اس تجربہ گاہ سے فائدہ حاصل ہوا ہے اور جہاں صرف ایک چھوٹی سی بات کی تحقیق کروانے کے لئے پہلے یورپ اور امریکہ کا رخ کیا جاتا تھا اب پاکستان کے سائنسدان خود ان عوامل کو اتنے ہی اعتماد سے انجام تک پہنچاتے ہیں جتنی کسی منصوبہ کی تکمیل کے لئے اس کی ضرورت ہوتی ہے-

(بشکریہ WAPDA- CMTL)

صفیہ بیگم- ٹیکسلا

کم بولنا- حکمت کی بات ہے

کہتے ہیں عقل کامل ہو جائے تو گفتگو گھٹ جاتی ہے گویا خاموش رہیں یا ایسی بات کہیں جو خاموشی سے بہتر ہو- چونکہ آدمی کی عقل اس کے کلام کی خوبی سے ظاہر ہوتی ہے جب تک وہ بات نہیں کرتا اس کی عقل کا اندازہ نہیں لگایا جا سکتا اس لئے اپنی گفتگو میں فضول باتوں سے پرہیز بہت سی مشکلات سے بچا لیتا ہے- بلا ضرورت بولنے کی عادت ہو تو خواہ مخواہ غیبت کا پہلو نکل آتا ہے اور انسان اپنی سب نیکیاں گنوا بیٹھتا ہے دوسرے ہم گلے شکوے سے جتنا بھی اپنی زبان کو بند رکھیں گے ہمیں راحت اور خوشی نصیب ہوگی اور اس طرح شکایت ترک ہونے کی عادت بھی ہو جاتی ہے جو صبر کہلاتی ہے اور صبر کا اجر تو بے حساب ہے- بعض اوقات کسی بات پر بے مقصد اور بے فائدہ لمبی چوڑی بحث ایک دوسرے کے لئے ناراضگی کا باعث بھی بن جاتی ہے اور ایک دوسرے کی دل آزاری کے ساتھ ساتھ دلوں میں کدورت پیدا ہوتی ہے اور دوریاں بڑھتی ہیں اس لئے ہمیں لغو اور بیکار باتوں سے بچنا چاہئے زبان کو خیر کے کلمات اور دعاؤں کا عادی بنانا چاہئے- اسی طرح نرمی اور عمدہ بات سے ایک دوسرے کا حوصلہ بڑھائیں اور اچھی بات کہیں جو صدقہ ہے-

آپؐ کو اگر کوئی چیز ناپسند ہوتی تو آپؐ اس کا اظہار زبان سے نہ کرتے بلکہ آپؐ کے چہرہ مبارک سے اندازہ ہو جاتا گویا بعض باتوں میں خاموش رہنا حکمت ہے- حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا نجات اور بچاؤ کی بہترین راہ کیا ہے آپؐ نے فرمایا اپنی زبان کو روک کر رکھو- حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خوش نصیب ہے وہ شخص جس کی زبان اس کے قابو میں ہے اسی طرح ایک جگہ فرمایا کہ میں تمہیں ایک آسان عبادت نہ بتاؤں جو بجا لانے کے لحاظ سے بڑی ہلکی ہے خاموشی اختیار کرو' بے ضرورت بات نہ کرو اور اچھے اخلاق اپناؤ-

(حدیقتہ الصالحین ص ۵۵' ۴۵۴)

للہٰذا ہمیں ہمیشہ بھلی اور نیک بات ہی منہ سے نکالنی چاہئے تاکہ اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل ہو اور نجات کا ذریعہ بنے-

یادرفتگان ○○○ ☆ ○○○ ☆ ○○○ منظور صادق

محترمہ زیب النساء صاحبہ بیگم خواجہ غلام نبی گلکار

محترمہ زیب النساء صاحبہ بیگم خواجہ غلام نبی گلکار ۴- مارچ کو علی الصبح انتقال کر گئیں۔ آپ طویل عرصہ سے علیل تھیں اور کمزوری کے باعث اب چلنے پھرنے سے تقریباً معذور ہو چکی تھیں۔ عمر تقریباً اسی سال پائی۔ چونکہ موصیہ تھیں اس لئے ان کی میت اسی روز نماز ظہر کے بعد ربوہ روانہ کی گئی جہاں اگلے روز فجر کے بعد بیت مبارک میں ان کی نماز جنازہ پڑھی گئی اور بعد ازاں بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ ان کی تجہیز و تدفین کے جملہ انتظامات بڑی خوش اسلوبی سے انجام پائے اور جماعت کے دوستوں نے ہر ممکن تعاون کیا۔ بیگم گلکار صاحبہ اپنے نامور شوہر کی "بیگم" ہونے کے ساتھ ان کی "سیاسی مشیر" بھی تھیں اور اس لحاظ سے انہیں گلکار صاحب کا بہت اعتماد حاصل تھا۔ وہ بڑی صاحب بصیرت دور اندیش اور معاملہ فہم خاتون تھیں۔ گلکار صاحب اور ان کی بیگم میں باہمی محبت بیمثال تھی اور یہ جوڑا واقعی یک جان و دو قالب تھا۔ جب تک صحت نے اجازت دی لجنہ کے کاموں میں بڑی سرگرمی سے حصہ لیا۔ وہ اپنے حلقہ کی صدر بھی رہیں۔ ہر ایک کے دکھ سکھ میں شامل ہوتیں۔ غریب ہوئے کے باوجود غریب پرور اور دل کی سخی تھیں۔ مہمان نواز اس قدر کہ ان کے گھر سے کچھ کھائے پیئے بغیر کسی کے جانے کا سوال ہی پیدا نہ ہوتا تھا۔

اپنوں اور بیگانوں بھی سے پیار و محبت سے پیش آتیں۔ ہمسائیوں کے بچے تک ان کے گھر میں پلے بڑھے اور انہوں نے ہمیشہ انہیں بچوں کی طرح ہی پالا۔ یہی وجہ ہے کہ ان کی وفات پر گردو نواح کی غیراز جماعت خواتین کی ایک بڑی تعداد ان کے گھر پہنچی اور ان کی موت پر انتہائی رنج و غم کا اظہار کیا۔ ہر ایک خاتون ان کی خوبیوں ہی خوبیوں کا ذکر کر رہی تھی۔

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع سے انتہائی عقیدت تھی۔ حضرت صاحب سے خط و کتابت کا سلسلہ جاری تھا اور اکثر آپ کو دعا کے لئے لکھتیں۔ جماعت کی تقریبات میں بڑے شوق سے شرکت کرتیں اور بعض اوقات تکلیف اٹھا کر بھی پہنچتیں۔ جب تک چلنے پھرنے کے قابل رہیں برقعہ پہنا اور کبھی بغیر برقعے کے باہر نہ نکلتیں۔ بیگم گلکار کی وفات سے کشمیر کی تاریخ کا ایک باب ختم ہو گیا۔ وہ اگرچہ کچھ زیادہ تعلیم یافتہ نہ تھیں مگر کشمیر کی تاریخ کا نشیب و فراز اور تحریک آزادی کے تمام ادوار کی وہ زندہ گواہ تھیں۔ خواجہ صاحب کی طرح ان کی بیگم بھی بڑی خوددار اور غیرت مند تھیں انہوں نے زندگی میں انتہائی غربت اور کسمپرسی کے حالات دیکھے مگر کبھی حکمرانوں کے سامنے دست سوال دراز نہ کیا۔ یہاں تک کہ اگر کسی نے اشک شوئی کے لئے کچھ دینا بھی چاہا تو اسے ٹھکرا دیا۔ اللہ تعالیٰ اس خاتون کو اپنی جوار رحمت میں جگہ دے اور اس نیک جوڑے کو آخرت میں بھی خوش و خرم اور اپنی قربت میں رکھے۔

آپ کا خط ملا

مکرم سید شمشاد احمد ناصر مربی سلسلہ احمدیہ ہیوسٹن امریکہ سے تحریر فرماتے ہیں۔

امید ہے آپ اور آپ کے سب رفقاء کرام اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بالکل بخیریت ہوں گے۔ خدا کرے کہ ایسا ہی ہو۔ آمین

خاکسار چند یوم کے لئے ربوہ آیا تھا۔ بزرگان سلسلہ سے ملاقات کر کے بہت خوشی ہوئی۔ صحبت صالحین کے بھی مواقع میسر آئے۔ اللہ تعالیٰ سب بزرگان سلسلہ اور علماء کرام کو صحت و عافیت والی لمبی عمریں عطا فرمائے۔ اور مقبول خدمت دین کی توفیق دے۔ آمین۔

ہمارے کچھ بزرگان جو جامعہ احمدیہ کے پیارے اساتذہ تھے اور بعض ایسے بزرگ جن کے ساتھ کام کرنے کا موقع ملا تھا ان میں سے کچھ تو اب اللہ تعالیٰ کو پیارے ہو چکے ہیں اور وہ بہشتی مقبرہ میں آرام کی نیند سو رہے ہیں جن میں حضرت مولانا ابو العطاء صاحب۔ حضرت سید میر داؤد احمد صاحب حضرت مولانا قاضی محمد نذیر صاحب۔ حضرت ملک سیف الرحمان صاحب۔ مولانا ملک مبارک احمد صاحب۔ مولانا غلام باری سیف صاحب۔ مولانا عبد المالک خانصاحب۔ مولانا احمد خاں صاحب نسیم۔ حضرت مولانا چوہدری محمد شریف صاحب اللہ تعالیٰ ان سب کے درجات بلند فرمائے اور انہیں جنت میں اعلیٰ جگہ دے آمین۔ اسی طرح میرے ایک کلاس فیلو مربی سلسلہ مکرم مرزا محمد یوسف نیر صاحب بھی اس عرصہ میں ہم سے جدا ہوئے اللہ تعالیٰ انہیں بھی جنت میں جگہ دے اور ان کے اہل و عیال کا حافظ و ناصر ہو۔ بہشتی مقبرہ میں ان سب کے مزاروں پر جا کر دعا کا موقعہ ملا۔

دفتر الفضل میں جتنی مرتبہ بھی آنا ہوا آپ سے اور آپ کے سب ساتھیوں سے ملاقات کر کے بہت خوشی ہوئی۔ اور ہر ملاقات پر آپ سے کوئی نہ کوئی نئی بات سننے اور سیکھنے میں آئی۔ جرنلزم کے بارے میں آپ کی ہدایات 'اداریہ اور دیگر خبریں اور مضامین لکھنے اور ان کی ترتیب کے بارے میں آپ سے بہت کچھ سیکھا اللہ تعالیٰ آپ سب کو احسن جزا دے۔ صحت و عافیت کے ساتھ رکھے اور حاسدوں کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین۔

آپ نے جو انگریزی اور اردو کی کتب تحفہ دیں ان کا بہت بہت شکریہ اللہ تعالیٰ نے چاہا تو یہاں پر ان سے ہمیں فائدہ ہو گا۔ خصوصیت سے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے ملفوظات کا انگریزی ترجمہ۔

واپسی سے ایک روز قبل جب آپ سے ملاقات ہوئی آپ اس وقت اپنے رفقاء کرام سے میٹنگ کر رہے تھے خاکسار کی اطلاع ملنے پر آپ نے مجھے بھی اندر بلا لیا اور اپنی میٹنگ میں شامل کر لیا اور اس وقت جس رنگ میں آپ نے خاکسار کا تعارف سب سے کرایا اس پر آپ کا بے حد ممنون ہوں۔

دفتر میں سب احباب کی خدمت میں محبت بھرا سلام خصوصاً مکرم آغا سیف اللہ صاحب۔ مکرم مرزا محمد اقبال صاحب۔ ان کے ساتھ سیرالیون میں کام کرنے کا موقع ملا ہے اور پھر مکرم مولانا عبد الستار خانصاحب یہ تو ہمارے جامعہ کے کلاس فیلو بھی ہیں۔ ان سب کو بہت بہت سلام اور درخواست دعا۔

دفتر الفضل میں متعدد مرتبہ آپ سب کی مہمان نوازی کا شرف بھی ملا۔ جس پر تہ دل سے شکر گزار ہوں۔

یہاں واپس آنے کے وقت آپ نے فرمایا تھا کہ یہاں کے اخبارات کی خبریں بھی آپ کو بھجوایا کروں۔ تو اس وقت ۲ قسم کی خبریں ارسال ہیں جو یہاں کے سب سے بڑے دوسرے اخبار میں شائع ہوتی ہیں۔ اخبار کا نام ہیوسٹن پوسٹ ہے (Houston post) اس کی ہیوسٹن اور اردگرد کے علاقوں میں ساڑھے چار لاکھ سرکولیشن ہے۔

ایک خبر تو وطن عزیز پاکستان میں آج کل جو فساد عظیم اور قتل و غارت کا بازار گرم ہے کے بارے میں ہے جس پر ہم سب محبان وطن کو تشویش ہے اور یہ تشویش اس وقت مزید بڑھ جاتی ہے جب یہاں کے اخبارات اور ٹی وی پر پاکستان کے خلاف خبریں آتی ہیں آج کل یہاں پر کراچی میں جو امریکن لوگوں کا قتل ہوا وہ یہاں کے TV اور اخبارات کا موضوع بنا ہوا ہے بلکہ اداریہ بھی اس موضوع پر ہے۔ یہ آپ کی خدمت میں ارسال ہے۔ اس فساد عظیم اور قتل و غارت کا سن کر حضرت امام جماعت الثالث کی وہ نصیحت یاد آ جاتی ہے جس میں آپ نے ایک حدیث نبوی ﷺ سے استنباط کیا تھا کہ "جنت ماؤں کے قدموں کے نیچے ہے" وطن عزیز اور ملک بھی ماں ہی ہوتا ہے بس ہر محب وطن کو اس "ماں" یعنی ملک پاکستان کی عزت کرنی چاہئے۔

دوسری خبر بائبل کے نئے ترجمہ کے بارے میں ہے۔

آخر میں دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ ہم سب کو احسن رنگ میں خدمت دین کی توفیق دے۔ ہر ابتلاء، شر اور بیماری سے محفوظ رکھے۔ آمین ایک بار پھر شکریہ۔ درخواست دعا اور محبت بھرا اسلام قبول ہو۔

مکرم عبد المنان قریشی صاحب نیروبی کینیا سے لکھتے ہیں۔

خدا تعالیٰ آپ کو صحت والی کام کرنے والی لمبی زندگی عطا فرمائے اور آپ کو جماعت کی پہلے سے بھی زیادہ خدمت کرنے کی توفیق ملتی رہے آمین۔

۲۶- فروری ۱۹۹۵ء کے روزنامہ الفضل میں اپنے خسر سیٹھ محمد اعظم صاحب حیدر آبادی کی تصویر جو قائد اعظم محمد علی جناح کے ساتھ ہے دیکھ کر بہت خوشی ہوئی۔ اس سے پہلے ۱۸- فروری ۱۹۹۵ء کے الفضل میں کاغذی ہے پیرہن میں سیٹھ صاحب کے بارے میں جو کچھ لکھا ہے میں اور میری بیوی آپ کے بہت ممنون ہیں آپ نے ہمارے ایک بزرگ اور اپنے دوست کی یاد تازہ کر دی ہے خدا تعالیٰ آپ کو جزائے خیر دے آمین۔

ہمارے پاس سیٹھ صاحب کے لکھے ہوئے ایک دو مقالے ہیں وہ بھی آپ کی خدمت میں بھجوا دیں گے۔ آپ نے جس طرح فرمایا ہے کہ سیٹھ صاحب کے خطوط کو کوئی ترتیب دے سکے اور ان کی تدوین کر سکے اور اسی طرح ان کی بعض دیگر دستاویزات کی بھی تو ایک کتاب شائع کی جا سکتی ہے میرے لئے دعا کریں میں اس بارے میں ضرور کوشش کروں گا خدا تعالیٰ اپنے فضل سے اس کام کی توفیق عطا فرمائے۔

جماعت کینیا کی ترقی کے لئے بھی دعا کریں خدا تعالیٰ یہاں پر بھی اپنے فضل کی بارش نازل فرمائے۔ آمین خدا حافظ

بقیہ صفحہ ۴

اور چمک عطا کر
میں اپنے الفاظ اپنے خیالات اور اعمال سے
محبت کرتا ہوں
کیونکہ میں ان کا ہوں اور وہ میرے ہیں
تو انہیں وقت کی چمک عطا کر
اور تو ان کو وقت کے گذرنے کی وجہ سے
زیادہ قیمتی بنا دے
ان میں سے جو کچھ اچھا ہے تو اسے اور اچھا بنا
اور جو اچھا نہیں ہے اسے اچھا بنا دے

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری
مجلس کارپرداز

مسل نمبر ۲۹۹۸۵ میں پروین اختر زوجہ رفیق احمد صاحب قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر ۴۲ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ ۹۵-۱-۲۶ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ ا۔ زیورات طلائی بارہ تولہ مالیتی۔ ۵۰۴۰۰ روپے۔ اور مکان نمبر ۵ شیٹ نمبر ۷ عظیم گوٹھ بلاک A-4 گلشن اقبال کراچی مالیتی۔ ۷۰۰۰۰۰ روپے۔ کل جائیداد مالیتی۔ ۷۵۰۴۰۰ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔ ۱۰۰۰ روپے ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ پروین اختر مکان نمبر ۵ شیٹ نمبر ۷ عظیم گوٹھ بلاک A-۴ گلشن اقبال کراچی گواہ شد نمبر ا چوہدری صغیر احمد چیمہ صدر مجلس موصیاں کراچی گواہ شد نمبر ۲ رفیق احمد خاوند موصیہ۔

مسل نمبر ۲۹۹۸۶ میں سید ناصر احمد ولد سید رحمت علی صاحب قوم سید پیشہ ملازمت عمر ۱۹ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دستگیر سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ ۹۵-۱-۶ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔ ۷۵۰ روپے ماہوار بصورت وظیفہ تربیت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد سید ناصر احمد R-۵۵۴ بلاک نمبر ۱۵ دستگیر سوسائٹی کراچی ۷۵۹۵۰ گواہ شد نمبر ا چوہدری صغیر احمد چیمہ صدر مجلس موصیاں کراچی گواہ شد نمبر ۲ سعید احمد وصیت نمبر ۲۶۹۹۶۔

مسل نمبر ۲۹۹۸۷ میں محمد اکرم ولد مکرم عبداللہ خان صاحب قوم باجوہ پیشہ ریٹائرڈ عمر ۶۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر ۹۳ فتح ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ ۱۹۹۵-۱-۱ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ ا۔ نقد رقم۔ ۲۰۰۰۰۰ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔ ۸۷۶ روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد محمد اکرم چک نمبر ۹۳ فتح p.o چک نمبر ۹۵ فتح ضلع بہاولنگر گواہ شد نمبر ا محمد مالک وصیت نمبر ۲۷۳۸۶ گواہ شد نمبر ۲ نعیم اکرم وصیت نمبر ۲۸۲۴۵ پسر موصی۔

مسل نمبر ۲۹۹۸۸ میں اکبر احمد ولد اشرف احمد صاحب قوم راجپوت پیشہ تجارت عمر ۲۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ ۹۵-۱-۲۹ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان نمبر ۳۲/۴ بر قبہ ڈیڑھ کنال واقع دارالصدر غربی حلقہ قمر ربوہ مالیتی۔ ۸۰۶۴۰۰ جس کے شرعی وارث والدہ صاحبہ چار بہنیں اور ایک بھائی ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔ ۵۰۰ روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد اکبر احمد مکان نمبر ۳۲/۴ دارالصدر غربی حلقہ قمر ربوہ گواہ شد نمبر ا پروفیسر محمد سلطان اکبر وصیت نمبر ۱۲۹۹۸ گواہ شد نمبر ۲ چوہدری منیر احمد وصیت نمبر ۱۷۲۳۴۔

مسل نمبر ۲۹۹۸۹ میں ظہیر احمد گوندل ولد منیر احمد گوندل قوم جٹ پیشہ تعلیم عمر ۲۳ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڈال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ ۹۴-۹-۲۷ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔ ۲۰۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد ظہیر احمد گوندل ساکن بھڈال p.o خاص ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر ا نذیر احمد وصیت نمبر ۲۲۱۲۱ گواہ شد نمبر ۲ محمد اسحاق وصیت نمبر ۲۱۷۸۸۔

اطلاعات و اعلانات

اعلان داخلہ داؤد کالج
آف انجینئرنگ اینڈ
ٹیکنالوجی۔ کراچی

○ کالج ہذا نے ۹۵-۱۹۹۴ء کے سیشن میں کیمیکل الیکٹرانکس، میٹالرجیکل اور انڈسٹریل انجینئرنگ اور آرکیٹیکچر کی فرسٹ ایئر کلاسز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔

تعلیمی قابلیت پاکستان کے کسی بھی بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن سے کم از کم ۵۰% نمبر حاصل کر کے ایچ ایس سی (پری انجینئرنگ) کے امتحان میں یا اس کے مماثل ایسے امتحان میں کامیابی حاصل کی ہو جو این ای ڈی یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی کراچی کی جانب سے تسلیم شدہ ہو۔

داخلہ فارم و پراسپکٹس بعوض ۱۵۰ روپے الائیڈ بینک کی مندرجہ ذیل برانچوں سے حاصل کیا جا سکتا ہے (۱) کراچی۔ داؤد کالج برانچ۔ پریڈی اسٹریٹ برانچ۔ سوک سینٹر بلڈنگ برانچ۔ گلشن اقبال برانچ۔ سی۔ ۲/۳۴ ملیر کالونی برانچ۔ (۲) حیدر آباد اسٹیشن روڈ گاڑی کھاتہ برانچ۔ (۳) ٹھٹھہ ڈسٹرکٹ ٹھٹھہ برانچ (۴) سکھر پی او بکس نمبر ۷۳ محمد بن قاسم پارک مینارہ روڈ (۴) نوابشاہ مریم روڈ برانچ (۵) لاڑکانہ اسکوائربند روڈ برانچ (۶) دادو نیو چوک دادو برانچ (۷) لاہور۔ واپڈا ہاؤس شاہراہ قائد اعظم برانچ (۸) فیصل آباد پی آئی اے ہیڈ آفس برانچ (۹) ملتان چوک بازار برانچ (۱۰) بہاولپور فرید گیٹ برانچ (۱۱) پشاور کینٹ برانچ (۱۲) مانسہرہ مین برانچ (۱۳) اسلام آباد آبپارہ برانچ (۱۴) آزاد کشمیر مین بازار مظفر آباد برانچ (۱۵) کوئٹہ جناح روڈ برانچ۔ ہر لحاظ سے مکمل درخواستیں ایک فائل کور میں رکھ کر زیادہ سے زیادہ ۴۔ مئی ۱۹۹۵ء تک ۵۰ روپے خط و کتابت فیس کے ہمراہ نامزد برانچوں میں پیش کر دی جائیں۔ (مزید تفصیلات کے لئے روزنامہ جنگ مورخہ ۹۵-۳-۱۱ ملاحظہ کریں)

(نظارت تعلیم)

پتہ درکار ہے

○ محترمہ ذکیہ سلطانہ بٹ صاحبہ وصیت نمبر ۳۰۷۲ بنت مکرم بابو عبدالکریم صاحب بٹ اور خاوند کا نام مکرم محمد یوسف صاحب احمدی ساکن نیروبی کینیا نے ۱۹۵۱ء میں وصیت کی تھی۔ اس کے بعد موصیہ کا دفتر سے کوئی رابطہ نہیں۔ اگر موصیہ خود پڑھیں یا ان کے کوئی عزیز و اقارب پڑھیں تو مکمل ایڈریس کے ساتھ دفتر وصیت کو مطلع کریں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز)

بقیہ صفحہ ا

قوتوں اور صلاحیتوں کے ذریعہ جو اللہ تعالیٰ نے اس کو بطور انعام عطا فرمائی تھیں تو پھر شیطان کہتا ہے کہ اب تمہیں اقتدار مل گیا ہے اس لئے اگر تمہیں اقتدار کو قائم رکھنے کے لئے بے انصافی کرنی پڑے تو کرو۔ غرض دولت ہو یا سیاست ہو ہر دو صورتوں میں شیطان انسان کے دل میں خوف پیدا کرتا ہے۔ بخل دراصل دولت کے ضائع ہونے کا خوف ہے جو شیطان پیدا کرتا ہے اس شخص کے دل میں جس نے خدا کی پیدا دار سے خداداد طاقتوں کے ذریعہ مال حاصل کیا ہوتا ہے اور اسی طرح سیاستدان سیاسی اقتدار اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی طاقتوں اور سامانوں کے نتیجہ میں حاصل کرتا ہے۔ مگر شیطان آکر اسے کہتا ہے پتہ نہیں پھر تمہیں اقتدار ملے یا نہ ملے، اگر تم نے بے انصافی نہ کی تو شاید تم سے اقتدار چھن جائے اس لئے اپنے اقتدار کو قائم رکھنے کے لئے خوب ناانصافیاں کرو۔ چنانچہ شیطان اس کے دل ودماغ پر پردہ ڈال دیتا ہے۔ اسے یہ حقیقت یاد نہیں رہتی کہ خدا رحمٰن اور رحیم ہے۔ وہ خالق اور مالک یوم الدین ہے۔ الحکم للہ کی رو سے اس دنیا میں حکومت اسی کی ہے اور فیصلہ اسی کا لاگو اور چالو ہے۔ وہ پہلے کی طرح اب بھی موجود ہے اور اس کی طاقتیں اس دنیا میں کارفرما ہیں اس لئے کسی کے دل میں یہ شیطانی وسوسہ کہ دولت چلی گئی تو پھر پتہ نہیں ملے یا نہ ملے۔ انصاف کیا تو کہیں اقتدار نہ جاتا رہے۔ اسی قسم کے اور بھی بہت سے خوف ہیں جو شیطان انسان کے دل میں پیدا کرتا رہتا ہے۔

(از خطبہ ۸۔ ستمبر ۱۹۷۲ء)

مسل نمبر ۲۹۹۹۰ میں نوید عامر گوندل ولد نذیر احمد گوندل قوم جٹ پیشہ تعلیم عمر ۲۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڈال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ ۹۴-۹-۲۷ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔ ۲۰۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد نوید عامر ساکن بھڈال p.o خاص ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر ا نذیر احمد وصیت نمبر ۲۲۱۲۱ گواہ شد نمبر ۲ محمد اسحاق وصیت نمبر ۲۱۷۸۸۔

خبریں

ربوہ: 13- اپریل-1995ء
موسم معتدل ہے۔
درجہ حرارت کم از کم 17 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 30 درجے سنٹی گریڈ

○ امریکہ کے صدر کلنٹن نے گزشتہ روز وزیر اعظم پاکستان بے نظیر بھٹو سے ملاقات کے بعد اعتراف کیا ہے کہ پاکستان کے ساتھ ناانصافی ہوئی ہے۔ پریسلر ترمیم نے صرف پاکستان کو نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ میں کانگرس سے مشورہ کے بعد پاکستان کو فوجی سامان کی فراہمی کا کوئی راستہ نکالنے کی کوشش کروں گا۔ ملاقات کے بعد صدر امریکہ اور وزیر اعظم پاکستان نے مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کیا۔ صدر کلنٹن نے پریس کانفرنس میں کہا کہ ہم پاکستان کا ساتھ نہیں چھوڑ سکتے اس ملک نے رمزی جیسے دہشت گرد اور منشیات کے سمگلروں کو ہمارے حوالہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم کشمیر کے موضوع پر ثالثی کے لئے تیار ہیں یہ مسئلہ حل ہوگیا تو دوسرے تمام مسائل حل ہو جائیں گے۔ وزیر اعظم بے نظیر نے کہا کہ پریسلر ترمیم ایٹمی ہتھیاروں کے عدم پھیلاؤ میں معاون ثابت نہیں ہوئی۔ امریکی انتظامیہ ایف ۱۶ طیاروں کا مسئلہ حل کرے یا رقم واپس کرے۔ پاکستان کو اس بات کی خوشی ہے کہ امریکہ نے کشمیر کو متنازعہ علاقہ تسلیم کرلیا ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ہم ایٹمی ہتھیار بنانے کی مکمل صلاحیت رکھتے ہیں مگر ایٹمی عدم پھیلاؤ سے وابستگی کی بناء پر رضاکارانہ طور پر ایسا نہیں کررہے۔

○ وزیر اعظم جب صدر کلنٹن سے ملاقات کے لئے وائٹ ہاؤس گئیں تو ان کا پرتپاک خیر مقدم کیا گیا۔ صدر کلنٹن نے بے نظیر کے اعزاز میں ظہرانہ دیا۔ مذاکرات خوش گوار ماحول میں ہوئے۔

○ صدر کلنٹن سے بے نظیر بھٹو کی ملاقات کامیاب رہی۔ اہم امور پر اتفاق رائے ہوا۔ پریسلر ترمیم ختم ہونے کا امکان پیدا ہو گیا ہے۔ فی الحال پاکستان کو کچھ نہیں ملا تاہم آنے والے مہینوں میں پاکستان کو فائدے پہنچیں گے۔ صدر کلنٹن نے پاکستان کی اقتصادی پالیسیوں کی بھی حمایت کردی ہے۔

○ امریکی صدر کلنٹن اور وزیر اعظم بے نظیر کے درمیان پہلے نصف گھنٹہ تک علیحدگی میں ملاقات ہوئی بعد ازاں دونوں کے معاونین بھی ساتھ شامل ہوگئے۔

○ وائٹ ہاؤس کے نمائندوں نے کہا ہے کہ امریکہ کے صدر کلنٹن کی یقین دہانی کے باوجود پاکستان کو ایف ۱۶ طیاروں کی فراہمی کے لئے کانگرس میں کڑی آزمائش سے گزرنا پڑے گا۔ پاکستان کو ایف ۱۶ طیارے یا رقم کی واپسی فی الحال کوئی امکان نہیں۔

○ وزیر اعظم کو دورہ امریکہ کے دوران وسیع کوریج دی جارہی ہے۔ پیر کی شب وہ سی این این کے لیری کنگ کے پروگرام میں شریک ہوئیں۔ قبل ازیں وہ وسیع پیمانے پر دیکھے جانے والے پروگرام میکینل لیر آور میں شریک ہوئیں لاس اینجلز ٹائمز' واشنگٹن پوسٹ' نیویارک ٹائمز' بالٹی مورسن' فلاڈلفیا انکوائرر' دی کرسچین سائنس مانیٹر' اور یو ایس ٹوڈے میں ان کے بارے میں نمایاں خبریں شائع ہو رہی ہیں۔ ان کے دورے کا جو بھی نتیجہ نکلے لیکن یہ نہیں کہا جاسکتا کہ انہوں نے پاکستان کے نقطہ نظر اور مطالبات کو ٹھوس طریقے سے پیش نہیں کیا۔ خاص سپلیمنٹ شائع کرانے کا سلسلہ جاری ہے۔

○ بے نظیر بھٹو اپنے دورے سے واپسی پر عمرہ کریں گی اور ۱۶- اپریل کو وطن واپس پہنچیں گی۔ واپسی پر پریس کانفرنس سے خطاب کریں گی۔

○ مسلم لیگ (ن) نے کہا ہے کہ بے نظیر بڑا لاؤ لشکر لے کر امریکہ گئیں لیکن صدر کلنٹن سے ان کی ملاقات بے نتیجہ رہی۔ اور وہ خالی ہاتھ واپس آئی ہیں۔ کلنٹن انتظامیہ نے پریسلر ترمیم کے حوالے سے پالیسی تبدیل کرنے کا کوئی واضح عندیہ نہیں دیا۔ کشمیر پر ثالثی کے کردار کے لئے تجویز سے اتفاق نہیں کیا۔ امریکہ نے مقبوضہ کشمیر میں انتخابات کو جائز قرار دیا ہے امریکہ کو خوش کرنے کے لئے غیر معمولی رعائتیں دی گئیں رمزی یوسف اور منشیات کے سمگلروں کو امریکہ کے حوالے کیا۔ کشمیری مجاہدین کے دفاتر پر چھاپے مارے گئے۔ چکوال میں مانیٹرنگ سنٹر قائم کیا گیا۔ لیکن کلنٹن انتظامیہ نے پالیسی تبدیل نہیں کی۔

○ میر مرتضیٰ بھٹو نے کہا ہے کہ وزیر اعظم کا دورہ امریکہ ناکام رہا۔

○ مولانا فضل الرحمان نے کہا ہے کہ بے نظیر کے دورہ امریکہ پر تبصرہ قبل از وقت ہے۔ نتائج فوری بر آمد نہیں ہوسکتے۔

○ وزیر اعظم بے نظیر اور صدر کلنٹن کی ملاقات کے دوران وائٹ ہاؤس کے باہر مسلم لیگ (ن) ایم کیو ایم اور تحریک جعفریہ کے حامیوں نے وزیر اعظم کے خلاف اور پیپلز پارٹی کے حامیوں نے ان کے حق میں مظاہرہ کیا۔ افغان باشندوں نے بھی مظاہرہ کیا اور مطالبہ کیا کہ پاکستان ایران اور ازبکستان ہمارے ملک میں مداخلت بند کریں۔

○ قائد حزب اختلاف مسٹر نواز شریف نے کہا ہے کہ پرتھوی میزائلوں نے بھارت کے تمام پڑوسی ممالک کو خطرے میں ڈال دیا ہے۔ بھارت کی جارحانہ صلاحیتوں میں زبردست اضافہ ہوگیا ہے۔ عالمی برادری نوٹس لے ورنہ ایسے دوغلا سمجھا جائے گا۔ چین بنگلہ دیش نیپال مالدیپ اور سری لنکا بھی کھلی بھارتی جارحیت کا نشانہ بن چکے ہیں۔ یہ صورت حال تمام ممالک کے لئے تشویشناک ہے۔ امید ہے کہ ہماری حکومت اس سلسلے میں مناسب قدم اٹھائے گی۔

○ بلدیاتی انتخابات کے متعلق ہائی کورٹ کا فیصلہ سپریم کورٹ میں چیلنج کر دیا گیا ہے۔ ہائی کورٹ نے فیصلہ کیا تھا کہ پنجاب حکومت ۱۹- مئی تک نئے انتخابات کرادے ورنہ سابق بلدیاتی ادارے خود بخود بحال ہو جائیں گے۔ حالیہ اپیل میں جو ایک بلدیاتی ادارے کے سابق سربراہ نے کی ہے۔ یہ موقف اختیار کیا گیا ہے کہ بلدیاتی اداروں کا توڑا جانا درست اقدام تھا۔ لہٰذا ہائی کورٹ کے فیصلے کو کالعدم قرار دیا جائے۔

○ اے این پی کے صدر مسٹر اجمل خٹک نے کہا ہے کہ امریکہ' آرمی اور صدر مل کر بھی موجودہ حکومت کو نہیں بچاسکیں گے۔ حکومت کے اتحادی اس سے روٹھ چکے ہیں۔ جتوئی اور نصر اللہ مناسب وقت پر اعلان کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کو عدم اعتماد سے ہٹائیں گے۔ انہوں نے بتایا کہ متحدہ اپوزیشن بننے والی ہے۔

○ امریکہ کے صدر کی وزیر اعظم بے نظیر بھٹو سے ملاقات کی خبر دیتے ہوئے ایک اخبار نے بڑی سرخی یہ جمائی ہے "امریکہ پاکستان کے ۴۴- ارب روپے کھا گیا"

○ امریکی وزیر توانائی مسز ہیزل اولیری نے کہا ہے کہ پریسلر ترمیم کی وجہ سے امریکی کمپنیوں کے لئے پاکستان میں سرمایہ کاری ممکن نہیں۔ ہم یہ معاملہ سینٹ میں اٹھانا چاہتے ہیں۔ انہوں نے پاکستان کے اعلیٰ سطحی وفد سے ملاقات میں کہا کہ پاکستان غیر ملکی سرمایہ کاری میں کشش رکھنے والے ملکوں میں مرکزی حیثیت رکھتا ہے۔

○ اومان نے گوادر میں سرمایہ کاری کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ اومان نے کہا ہے کہ "ہم پیسہ بھی لگائیں اور تنقید بھی برداشت کریں!" اومان نے کسی اور ملک میں سرمایہ کاری کا فیصلہ کر لیا ہے۔ بلوچستان کے وزیر اعلیٰ نواب ذوالفقار علی مگسی نے یہ انکشاف کرتے ہوئے کہا کہ اخبارات میں گوادر کے بارے میں اتنا کچھ شائع کیا گیا کہ اومان کو خود ہی پیچھے ہٹنا پڑا۔ اب اومان کو گوادر سے کوئی دلچسپی نہیں رہی۔

○ ایم کیو ایم حقیقی نے بھی سندھ کے شہری علاقوں کے لئے علیحدہ اسمبلی کا مطالبہ کر دیا ہے۔ ایم کیو ایم حقیقی کے چیئرمین آفاق احمد نے کہا ہے کہ مہاجروں کے بہتر مستقبل کے لئے علیحدہ انتظامی یونٹ بہت ضروری ہے۔

نمائندہ الفضل برائے اشتہارات کا دورہ

○ مکرم محمد احمد مظفر علوی صاحب نمائندہ الفضل اوکاڑہ برائے اشتہارات' وہاڑی' بہاولنگر' بہاولپور اور رحیم یار خان کی جماعتوں کے دورہ پر جارہے ہیں۔ ان کا مقصد الفضل کے لئے اشتہارات کا حصول ہے۔ احباب کرام اور عہدیداران سے درخواست ہے کہ ان سے تعاون فرمائیں۔ (مینیجر)

قدیمی • اولین • شہرہ آفاق
مطب حمید
۱۹۱۱ء سے مصروف خدمت ادارہ
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
جی ٹی روڈ نند پنڈی بائی پاس گوجرانوالہ
فون: 254634

گھر بیٹھے دنیا کی نشریات سے لطف اندوز ہوں
ہر قسم کے ڈش انٹینا خریدنے کیلئے
قیمت/ 15,000 ڈش 8 فٹ بمع مکمل فٹنگ
21- ہال روڈ
نیو محمود ٹیلیویژن لاہور
فون: 7226508 - 355422
7235175

بفضلہ تعالیٰ اپنیز کیور یوٹو سمیل
سونگھنے سے
ہر درد
ایک منٹ میں کم۔ ایک گھنٹے میں ختم
استثناء کم موقع پر آزمائش مفت
قیمت 20.00 بذریعہ ڈاک 30.00
لٹریچر فری
کیور یوٹو سمیلز انٹرنیشنل ربوہ
فون 771-606